سورج چراغ ہے اور چاند روشنی

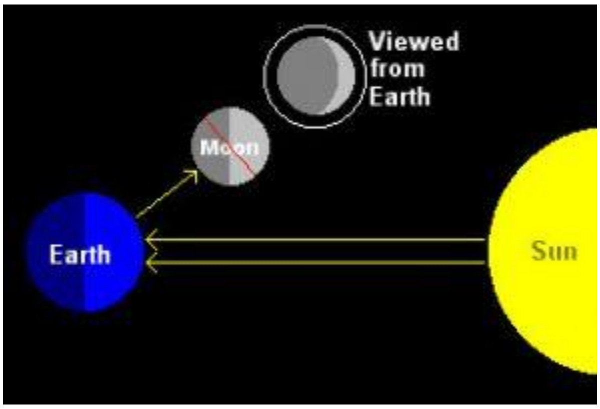

ارشاد ربانی ہے " تبارک الذی جعل فی السماء بروجاّ وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا" ٦١ الفرقان۔) پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ اور روشن چاند بنایا)۔

) پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ اور روشن چاند بنایا)۔

سائنسی حقیقت:

سورج کی طاقت (کائناتی نیوکلیائی اثرات)؛ سورج کے اندر ہائڈروجن کے جلنے کی وجہ سے طاقت پیدا ہوتی ہے اور وہی اس کا بنیادی سبب ہے، جو اس کو داخلی طور پر ہلیوم میں منتقل کر دیتا ہے،جہاں اسکی کثافت اور ہائی پریشر اور ٹمپریچر ١٥ملین پوائنٹ تک پہونچ جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے ہلیوم کے ایک ذرہ کو دینے کیلئے چار ہائڈروحن کےذرات ملنے سے نیوکلیائی اثر پیدا ہوتا ہے۔ جو تاثیر اورتآثر کے نتیجہ میں بلاک گروپس پیدا کرتا ہے، جسکی وجہ سے وہ الکٹرانک مغناطیسی شکل اختیار کرلیتا ہے، اور سورج سے چھوٹی شعاعیں نکلتی ہیں، جس کے ساتھ دکھائی دینے والی اور سرخ و بنفسگي رنگ کی شعاعیں ہوتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سورج ہائی پریشر،ٹمپریچر اور کثافت کے تحت فطری نیوکلیائی انضمام کےذریعہ بذات خود طاقت حاصل کرتا ہے۔ گویاکہ وہ زبردست نیوکلیائی اثرات ہیں،تا کہ زمین پہ روشنی ، گرمی،اور طاقت پیدا کریں۔ اورسورج کو ایک ستارہ سمجھا جاتا ہے، گویا کہ وہ ایک آسمانی روشن جسم ہے، جو بذات خود طاقت حاصل کرتا ہے۔ جبکہ چاند ایک ستارہ ہے جو ایک آسمانی جسم ہے جسکی روشنی ثابت ہے، اور وہ ان شعاعوں کو سورج سے اور ستاروں سے حاصل کر کے آگے منتقل کرتا ہے۔ اور یہی چیز تمام ستاروں پر منطبق ہوتی ہے۔

سبب اعجاز :

قرآن کریم نےچودہ سو سال قبل ستارے اور ستارے کے درمیاں چاند اور سورج کے واسطے سے تفریق کی جانب اشارہ کردیا تھا، جبکہ جدید فلکیاتی ماہرین آخری صدیوں میں نجوم وکواکب پر ضوئی تحقیقات کرنے اور مائیکرسکوپ کے انکشاف کےبعد پہونچے ہیں چنانچہ ستارہ ایک روشنی آسمانی جسم ہے۔ جس کے اندر ذاتی طاقت ہوتی ہے، جبکہ کوکب ایک ایسا جسم ہے، جسکی روشنی ثابت ہے، اور جو ستاروں اور سورج سے روشنی حاصل کر کے منتقل کرتا ہے۔ اور یہی چیز تمام کواکب پرمنطبق ہوتی ہے، چنانچہ سورج ایک زبردست نیوکلیائی حیثیت رکھتا ہے جو فضا میں تیزی کے ساتھ تیرتا رہتا ہے، اور جسمیں کمیت اور کیفیت کےاعتبار سے بدلنے والی مختلف شکلیں اور ٹمپریچر اور قوت اور روشنی ہوتی ہے، یہ ایک ثابت روشنی والی روشن ٹکیا نہیں ہے بلکہ وہ چمکدار چراغ ہے۔

" وجعلنا سراجاّ وھاجاّ" (اورھم نے روشن چراغ بنایا) اور چاند ایک ایسا ستارہ ہے جوسورج سے روشنی حاصل کر کے رات میں زمین کو منور کرتا ہے ، اسی چیز کو قرآن کریم نے دو آیات میں بہت

پہلے ثابت کردیا ھے۔ چنانچہ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان حقائق سے آگاہ کیا یقینا وہ اللہ رب العزت کی ذات ھے۔